मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
گچی باؤلی' حیدرآباد 032 500-تلنگانہ
فون:-040-23006606' 23006612-15 (104)' فیکس:23006606' ای میل:-manuupro1@yahoo.com' ویب سائٹ:www.manuu.ac.in

Press Release
پریس ریلیز

2/جولائی 2018

مسلم طلبہ میں خوداعتمادی کا فروغ، اقلیتی تعلیمی اداروں کی ذمہ داری

اردو یونیورسٹی میں مسلم اقلیتی اداروں کے لیے اورینٹیشن پروگرام کا افتتاح۔ ڈاکٹر اسلم پرویز کی مخاطبت

حیدرآباد، 2/جولائی (پریس نوٹ): ہندوستان میں مسلم اقلیتی تعلیمی اداروں کی سب سے اہم ذمہ داری یہی ہے کہ وہ اپنے طلبہ میں خوداعتمادی کا احساس پیدا کریں تاکہ طالب علم انہیں درپیش چیلنجوں سے نمٹنے اور باقی دنیا کے ساتھ مسابقت کے قابل بن سکیں۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے آج اعلیٰ تعلیم کے مسلم اقلیت زیر انتظام اداروں کے سربراہوں کے لیے انتظامی قیادت کے موضوع پر دسویں سالانہ اورینٹیشن پروگرام کے افتتاحی اجلاس سے بحیثیت مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے ان خیالات کا اظہار کیا۔

یو جی سی۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل، مانو اور نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن پلاننگ اینڈ ایڈمنسٹریشن (نیپا)، نئی دہلی نے مشترکہ طور پر اس پروگرام کا اہتمام کیا ہے جس میں ملک کے مختلف حصوں سے اقلیتی تعلیمی اداروں کے سربراہ اور نمائندے شریک ہیں۔

ڈاکٹر اسلم پرویز نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ہمیں شکایت اور احتجاج کی مشترکہ نفسیات سے باہر نکلنا چاہیے۔ تربیت ہے تو تعلیم سودمند ہے ورنہ تربیت کے بغیر تعلیم یافتہ آدمی بھی خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔ ہندوستان کے موجودہ حالات میں مسلم اقلیت کو درپیش مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں دیگر ابنائے وطن کے ساتھ تعلقات استوار کرنے چاہیے۔ اقلیتی شناخت پر مفاہمت کے بغیر اکثریتی برادری سے روابط ضروری ہیں۔ باصلاحیت آدمی کو نوکری ضرور ملتی ہے، اساتذہ ذہن سازی اور شخصیت سازی پر توجہ دیں۔ انسانیت کا رشتہ بڑا مضبوط ہوتا ہے۔ طالب علم انسان کیسا ہے؟ اس جانب بھی توجہ دی جائے۔ نفرتوں سے کوئی نہیں جیتتا، محبت ہی فاتح عالم ہے۔

ابتداء میں ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار و ڈائرکٹر انچارج، یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور پروگرام کی منفرد نوعیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے شرکاء کو مشورہ دیا کہ وہ پروگرام کے دوران ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کریں۔ پروفیسر نجمہ اختر صدر شعبۂ تربیت و فروغ تعلیمی صلاحیت، نیپا و پروگرام ڈائرکٹر نے پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کیے اور بتایا کہ نیپا ہر سال قومی سطح پر اقلیتی اسکولوں اور کالجوں کے لیے دو علیحدہ پروگرام منعقد کرتا ہے۔ اختراعی نظریات اور بہترین روایات کے اشتراک کے لیے یہ عمدہ پلیٹ فارم ہے۔ ہندوستان میں اقلیتیں مساویانہ سلوک کی متقاضی ہیں۔ مسلم اقلیت شرح تعلیم کے اعتبار سے دیگر طبقات سے کافی پیچھے ہے۔ اس پروگرام کا مقصد اقلیتی اداروں کے ذمہ داروں کو ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے بدلتے ہوئے منظرنامے سے واقف کروانا ہے۔

پروفیسر بی کے پانڈا، نیپا اور ڈاکٹر تحسین بلگرامی، پروگرام کوآرڈینیٹر نے بھی مخاطب کیا۔ ڈاکٹر سویتا کوشل، نیپا نے شکریہ ادا کیا۔

عابد عبدالواسع
پبلک ریلیشنز آفیسر

UGC - HUMAN RESOURCE DEVELOPMENT CENTRE (HRDC